حقوق اور اس کی شخصیت محفوظ ہوگی۔" (سرمایۂ اُردو، صفحہ 17)

سبق کا عنوان : تشکیلِ پاکستان

مصنف کا نام : میاں بشیر احمد

سیاق و سباق: قیامِ پاکستان مسلمانانِ برصغیر کی ایک عظیم تاریخی جدوجہد کا منطقی نتیجہ ہے۔ سیّد احمد بریلوی سے سرسیّد احمد خان تک مسلم مصلحین نے مسلسل کوششوں سے وہ فضا تیار کی جس میں مسلمان من حیث القوم اپنے سود و زیاں کے متعلق سوچنے کے قابل ہو گئے۔ علامہ اقبال کی شاعری اور فلسفہ نے مسلمانوں کو خوابِ غفلت سے جگایا اور زندگی گزارنے کا باوقار انداز سمجھایا۔ فلسفہ خودی نے مسلمانوں کو آزادی کا سبق دیا۔ قائداعظم نے اقبال کے افکار پر عمل کرتے ہوئے بیک وقت انگریزوں اور ہندوؤں کی سازشوں کا مقابلہ کیا اور اپنی مومنانہ فراست کو استعمال میں لاتے ہوئے ایک آزاد اسلامی مملکت حاصل کر لی۔ اس نظریاتی مملکت کی کچھ اہم ذمہ داریاں ہیں جن کو پورا کرنا ہم سب پر لازم ہے۔ بطور مسلمان ہمارا نصب العین حقیقی اور خالص اسلام ہونا چاہیے۔

تشریح: قیامِ پاکستان کا بنیادی مقصد دُنیا پر یہ حقیقت واضح کرنا تھا کہ اسلام کے ابدی اصول بیسویں صدی میں بھی اتنے ہی مفید اور قابلِ عمل ہیں جتنے پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور خلفائے راشدین کے دَور میں تھے۔ برصغیر کے مسلمانوں نے اپنی بے مثال جدوجہد کے نتیجے میں ایک تجربہ گاہ حاصل کی تھی جسے اسلامی فلاحی ریاست کا نمونہ بنانا مقصود تھا۔ تحریکِ پاکستان کا مقبول نعرہ "پاکستان کا مطلب کیا، لا الہ الا اللہ" شاہد ہے کہ مسلمان رب کی دھرتی پر اس کے نظام کے نفاذ کا خواب دیکھ رہے تھے لیکن آزادی کے بعد ان کا یہ خواب پورا نہ ہو سکا اور مملکتِ خداداد میں اسلامی جمہوری نظام قائم نہ ہونے دیا گیا جس کا نتیجہ سماجی ناانصافی، سیاسی ابتری اور معاشی عدم مساوات کی صورت میں برآمد ہوا۔ وطنِ عزیز کے حالات دیکھتے ہوئے اسلامیانِ پاکستان پر یہ واضح ہو رہا ہے کہ ملک کی حکومت کو اسلامی جمہوریت کے اصولوں پر قائم ہونا چاہیے۔ یہی تشکیلِ پاکستان کا مقصد تھا۔ اس مقصد کو پورا کرنا ہمارا اسلامی اور انسانی فریضہ ہے۔ ہمیں ایسا نظامِ حکومت اختیار کرنا ہے جس میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے حقوق محفوظ ہوں۔ سرمایہ چند افراد تک محدود ہو کر نہ رہ جائے۔ غریبوں اور کارکنوں کو عزت کی روٹی ملے۔ عورتوں کو ان کے حقوق ملیں اور ان کا بطور انسان احترام کیا جائے۔ اسلام کے ان حیات پرور اصولوں پر عمل کر کے ہم دُنیا کو دِکھا سکتے ہیں کہ ایک حقیقی اسلامی جمہوریہ میں نظامِ حکومت کس انداز کا ہوتا ہے۔

مزید معروضی سوالات

س: سرسیّد نے اپنی کوششوں سے کیا ثابت کیا؟

ج: سرسیّد نے اپنی مذہبی تصانیف اور رسالہ تہذیب الاخلاق کے اجرا سے ثابت کر دِکھایا کہ اسلام عقل کے اصولوں پر مبنی ہے۔

س: آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد کب ڈالی گئی؟

ج: 1886ء میں سرسیّد نے آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کی بنیاد ڈالی جس کے اجلاس ہر سال مختلف مقامات پر منعقد ہو کر مسلمانوں میں نئی رُوح پھونکنے کا باعث ہوئے۔

س: سرسیّد نے مسلمانوں کو آل انڈیا نیشنل کانگریس میں شامل ہونے سے کیوں روکا؟

ج: سرسیّد احمد خان کی دُور اندیشی نے دیکھ لیا تھا کہ کانگریس میں شمولیت سے مسلمانوں کو بحیثیت قوم نقصان پہنچے گا۔

س: اسباب بغاوت ہند میں سرسیّد نے انگریز کی توجہ کس بات کی طرف مبذول کرائی؟

ج: انھوں نے اسباب بغاوت ہند لکھ کر انگریز حکومت کو بتایا کہ غدر کا سب سے بڑا سبب یہ تھا کہ ہندوستانیوں کو ملک کی سیاسی کونسلوں میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔

س: سبق میں سرسیّد کے جن ساتھیوں کا ذکر آیا ہے' ان کے نام لکھیے؟

ج: سبق میں محسن الملک' وقار الملک' الطاف حسین حالی' ذکاء اللہ' نذیر احمد' شبلی نعمانی اور امیر علی کا ذکر آیا ہے۔

س: سرسیّد کے جدید علم الکلام کے ردِ عمل میں کیا ہوا؟

ج: سرسیّد احمد خان کے جدید علم الکلام کے ردِ عمل میں شبلی نعمانی نے لکھنؤ میں ندوۃ العلما قائم کیا۔ دیوبند میں علما نے قدیم طرز کی درس گاہ بنا کر قدیم اسلامی علوم کے چراغ روشن کیے۔

س: علامہ اقبال نے کن چار چیزوں پر زور دیا؟

ج: علامہ اقبال نے توحید' رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت اور ان کی مکمل تقلید' قرآن مجید کا مطالعہ اور اس کی تعلیمات کی پیروی اور رجائیت یعنی مایوسی کو ترک کرنے پر زور دیا۔

س: 1935ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں کیا طے پایا؟

ج: 1935ء کے گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ میں طے پایا کہ مرکز میں فیڈریشن اور صوبوں میں خود اختیاری حکومتیں قائم ہوں گی۔

س: کانگریس کی حکومتوں نے مسلمانوں کے خلاف کون سے اقدامات اُٹھائے؟

ج: کانگریس کی حکومتوں نے اُردو کو مٹایا۔ ہندی کو اُبھارا' ہندووانہ تمدن کے دیگر اداروں اور نشانات کو فروغ دیا اور کوشش کی کہ ہندوستانی مسلمانوں کی جداگانہ ہستی ختم ہو جائے اور وہ ہندوؤں میں مدغم ہو جائیں۔

س: مسلم لیگ کے علاوہ مسلمانوں نے کون سی جماعتیں قائم کیں؟

ج: مسلم لیگ کے علاوہ مسلمانوں نے جمعیت العلما' خدائی خدمت گار اور مجلس احرار قائم کیں۔

س: 46-1945ء کے انتخابات کے کیا نتائج برآمد ہوئے؟

ج: 46-1945ء کے انتخابات میں ہندوؤں میں کانگریس اور مسلم حلقوں میں مسلم لیگ کو مکمل کامیابی ملی۔